ماه رمضان اورخيروبهلائي

اس اللہ تعالي كي تعريف ہےجوسب مخلوقات كا رب اورسب خفيہ اشياء كو جاننےوالا ہے، نيتوں اورسينےكےبهيدوں پرمطلع ہے، ميں اس سبحانہ وتعالي كي حمدوتعريف كرتا ہوں جس نےخصوصا ہميں بہت سي عظيم وجليل نعمتوں سےنوازا، اوراس اللہ كا شكر كرتا ہوں جس نےہميں مختلف قسم كي انواع واصناف كي جود وكرم سےبدلہ ديا، اور ميں گواہي ديتا ہوں كہ اللہ تعالي كے سوا كوئي معبود برحق نہيں وہ اكيلاہےاس كا كوئي شريك نہيں، اور ميں گواہي ديتاہوں كہ محمد صلي اللہ عليہ وسلم اس كےبندےاور رسول ہيں، اے اللہ اپنےبندے اوررسول محمد صلي اللہ عليہ وسلم پر اور ان كي آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتوں كا نزول فرما.

اما بعد:

ماہ رمضان المبارك خيروبركت اوراحسان كا مہينہ ہے، اوريہ مہينہ فضيلت والا ہے، اور اس ماہ مبارك ميں كيےگئےاعمال صالحہ كي بہت زيادہ فضيلت ہے، اس ماہ مبارك ميں دوسرے مہينوں كي بنسبت نفس زيادہ ہشاش بشاش اور چست ہوتےہيں كيونكہ اس ماہ مبارك ميں شيطانوں كي جكڑ ديا جاتا ہے، اور اللہ تعالي كي جانب رجوع كرنےوالوں كي كثرت ہوجاتي ہے، اور رمضان المبارك اور دوسرے مہينوں ميں خيروبهلائي كےبہت سےكام ہيں ليكن يہ كام رمضان المبارك ميں تواور بهي زيادہ ضروري ہيں ان ميں چند ايك اعمال مندرجہ ذيل ہيں:

1 ـ اخلاص نيت:

فرمان باري تعالي ہے:

{اور انہيں اس كے سوا كوئي حكم نہيں ديا گيا كہ صرف اللہ كي عبادت كريں اس كے ليے دين كوخالص ركھيں، ابراھيم حنيف كے دين پراورنماز قائم ركھيں اورزكاۃ ادا كريں يہي دين سيدھي ملت كا ہے} البينۃ (5)

2 - اللہ تعالي كے ليے توبہ كي تجديد:

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

جس نے مغرب كي جانب سے سورج طلوع ہونے سے قبل توبہ كرلي اللہ تعالي اس كي توبہ قبول فرمالےگا. صحيح (3- 27).

3 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سے رمضان المبارك كے روزے ركھنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

جس نے بھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سے رمضان كے روزے ركھے اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديے جاتےہيں. صحيح بخاري حديث نمبر (38) صحيح مسلم حديث نمبر (759) .

4 ـ ايمان اوراجروثواب كي نيت سے رمضان كاقيام كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

جس نے بھي رمضان ميں ايمان اوراجروثواب كي نيت سے قيام كيا اس كے پہلے تمام گناہ معاف كرديے جاتےہيں. صحيح بخاري حديث نمبر (2008) صحيح مسلم حديث نمبر (1 / 759) .

5 ـ ايمان اوراجروثواب کےلیے لیلة القدر کا قیام :

رسول کریم صلي الله علیہ وسلم نےفرمایا:

جس نےبھي ایمان اوراجروثواب کي نیت سےلیلة القدر کا قیام کیا اس کے پہلے تمام گناہ معاف کردیےجاتےہیں. صحیح بخاري حدیث نبمر (38) صحیح مسلم حدیث نمبر (759) .

6 ـ آخري عشرہ میں زیادہ عبادت کي کوشش :

عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بیان کرتي ہیں کہ : جب آخري عشرہ شروع ہوجاتا تو رسول کریم صلي اللہ علیہ اس میں شب بیداري کرتےاور اپنےاہل وعیال کوبھي بیدار کرتے اورکمر کس لیتے. صحیح بخاري حدیث نمبر (2024) صحیح مسلم حدیث نمبر (1174).

7 ـ عمرہ کي ادائیگي:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(رمضان المبارک میں عمرہ کي ادائیگي حج کےبرابر ہے یا ایسے ہے کہ میرے ساتھ حج کیا ہو) صحیح بخاري حدیث نمبر (1863) صحیح مسلم حدیث نمبر (1256).

8 ـ اعتکاف کرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بیان کرتےہیں کہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کےآخري عشرہ کا اعتکاف کیا کرتےتھے. صحیح بخاري حدیث نمبر (2025) صحیح مسلم حدیث نمبر (1171) .

9 ـ امام كےانصراف تك اس كےساتھ نماز تراويح كا اہتمام :

اور ابوذر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

جب كوئي آدمي امام كےساتھ اس كےجانےتك قيام كرتا ہےتواس كےليے رات كا قيام لكھا جاتاہے. سنن ابوداود (1370) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صلاة التروايح صفحہ (15) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

10 ـ كثرت سےقرآن مجيد كي تلاوت :

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم سب لوگوں سےزيادہ سخي تھے، اور رمضان المبارك ميں جب جبريل امين عليہ السلام آپ سےملتےتواس وقت اور بھي زيادہ سخي ہوتے، اور جبريل عليہ السلام رمضان المبارك كي ہر رات نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےملكر قرآن مجيد كا دور كيا كرتےتھے، جبريل امين عليہ السلام كي ملنے كےوقت رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم بھلائي اور خير ميں تند وتيز ہوا سےبھي زيادہ سخي ہوتے. صحيح بخاري حديث نمبر (1902) صحيح مسلم حديث نمبر (2308) .

11 ـ افطاري جلدي كرنا:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

جب تك لوگ افطاري ميں جلدي كريں گےوہ خير سےرہيں . صحيح بخاري حديث نمبر (1957) صحيح مسلم حديث نمبر (1098) .

12 ـ اگر كھجوريں ہوں ان سےافطاري كرنا:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

تم ميں سےکسي کاروزہ ہو تووہ کھجور کےساتھ افطاري کرے، اگر کھجور نہ ملے تو پاني سےافطاري کرلے اس ليے کہ پاني پاك ہے.

علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےاس حديث کو صحيح الجامع (746) ميں صحيح قرار ديا ہے.

13 ـ افطاري کےبعد دعا کا اہمتام کرنا:

ابن عمر رضي اللہ تعالي عنہما بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم جب افطاري فرماتےتو مندرجہ ذيل دعا پڑھتےتھے:

(ذهب الظمأ وابتلت العروق ، وثبت الأجر إن شاء الله تعالى)

پياس چلي گئي رگيں تر ہوگئيں اگراللہ تعالي نےچاہا تواجرثابت ہوگيا، اسےابوداود، دارقطني اور حاکم نےروايت کيا ہےاور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے ارواء الغليل (920) ميں اسےحسن قرار ديا ہے.

14 ـ روزے کي حالت ميں کثرت سےدعا کرنا:

نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

تين اشخاص مستجاب الدعوات ہيں اوران کي دعا قبول ہوتي ہے: روزے دار کي دعاء، اورمظلوم کي دعاء، اور مسافرکي دعاء. امام بيہقي رحمہ اللہ تعالي نےاسےشعب الايمان ميں روايت کيا ہے، اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح الجامع (3030) ميں اسےصحيح قرار ديا ہے.

15 ـ سحري کھانےميں مواظبت اور ہميشگي کرنا:

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ نبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

سحري كيا كرو اس ليےکہ سحري كھانےميں بركت ہے. صحيح بخاري حديث نمبر (1923) صحيح مسلم حديث نمبر (1095)

16 - كھانےپينےكےبعد اللہ تعالي كي حمدوثنا بيان كرنا :

انس رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(اللہ سبحانہ وتعالي بندے پرراضي ہوتا ہےکہ وہ كھانا كھائے اور اس پر اس كي حمد وثنا كرے يا پاني پيئے تو بھي اس پر اس كي حمد وثنا بيان كرے) صحيح مسلم حديث نمبر (2734) .

17 - خاموشي اختيار كرنااورزبان كوبےہودہ كلام سےمحفوظ كركےصرف بھلائي اورخير كي باتيں كرنا:

ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جواللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہے وہ اچھي بات كرے وگرنہ خاموش رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (647) صحيح مسلم (47) .

اور ايك حديث ميں ہےكہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جوشخص بےہودہ كلام اور اس پر عمل كرنا اور جہالت نہيں چھوڑتا اللہ تعالي كواس كي كوئي ضرورت نہيں كہ ايسا شخص بھوكا اور پياسا رہے) صحيح بخاري حديث نمبر (1903).

اورايك دوسري حديث ميں نبي صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان اس طرح ہےكہ:

كھانےپينےسے ركنےكانام روزہ نہيں بلكہ ہر لغو اوربےہودہ بات اورفحش

گوئي سے رکنے کانام روزہ ہے، اوراگر کوئي شخص تجھے گالي دے يا تيرے خلاف جہالت سے کام لے (يعني لڑائي کرے) توتم يہ کہو کہ ميرا روزہ ہے ميرا روزہ ہے.

اسے ابن خزيمہ اورابن حبان نے روايت کيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح الترغيب (1082) ميں صحيح کہا ہے.

18 - وقت سے پہلے مسجد جاکر نماز کا انتظار کرنا:

ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتے ہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(لوگوں کواگر يہ معلوم ہوجائے کہ اذان اور پہلي صف ميں کيا (اجروثواب) ہے توپھر اس ميں انہيں اگر قرعہ اندازي کرني پڑے تووہ قرعہ اندازي کرنے لگيں) صحيح بخاري و صحيح مسلم .

ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ ہي بيان کرتے ہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(تم ميں کسي ايک کو جب تک نماز روکے رکھتي ہے تو وہ نماز ميں ہوتا ہے، اسے صرف نماز نے ہي واپس گھر آنے سے روک رکھا ہے) صحيح بخاري حديث نمبر (477) صحيح مسلم حديث نمبر (649) .

اور ايک دوسري روايت ميں ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتے ہيں کہ نبي اکرم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(کيا ميں تمہيں درجات بلند کرنے اور خطاؤں کومٹانے والي چيز نہ بتاؤں ؟ صحابہ کرام نے عرض کيا کيوں نہيں اے اللہ تعالي کے رسول ضرور بتائيں تونبي کريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

ناپسنديدگي پر مكمل وضوء كرنا، اور مساجد كي جانب زيادہ قدم اٹھانا، اور ايك نماز كےبعد دوسري نماز كا انتظار كرنا، يہي رباط ہے يہي رباط (پہرہ دينا) ہے)

صحيح مسلم حديث نمبر (251) .

19 ـ اس ماہ مبارك ميں كھانا كھلانا:

عبداللہ بن عمرو رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ايك شخص نے نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم سےسوال كيا كہ كونسا اسلام بہترہے:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےجواب ميں فرمايا: (تم كھانا كھلاؤ اور جان پہچان والے انجان كوبھي سلام كرو) صحيح بخاري حديث نمبر(12) صحيح مسلم حديث نمبر (39).

عبداللہ بن سلام رضي اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(لوگو! سلام عام كرو، اور كھانا كھلايا كرو، اور صلہ رحمي كرو، اور رات كولوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھا كرو، تم سلامتي كےساتھ جنت ميں داخل ہوجاؤ گے) اسے ترمذي، ابن ماجہ نےروايت كيا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحيح الترغيب (3 / 24) حديث نمبر (2697) ميں صحيح قرارديا ہےاور مندرجہ بالاالفاظ ابن ماجہ كےہيں.

جب رمضان المبارك شروع ہوتا تو امام زہري رحمہ اللہ تعالي كہتے: يہ تو تلاوت قرآن اور كھانا كھلانےكا مہينہ ہے. ديكھيں : لطائف المعارف تاليف ابن رجب (318) .

20 ـ گھروں ياپھر مساجد يا لوگوں كےجمع ہونےوالي جگہ پر افطاري

کےلیےکھانا تیار کروا کرافطاري کروانا:

زید بن خالد رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےبھي روزے دار کي افطاري کروائي اسے روزہ دارجتنا ہي اجروثواب حاصل ہوگا، اور روزے دار کےاجروثواب میں کوئي کمي نہیں ہوگي) جامع ترمذي ، امام ترمذي نےاسےحسن صحیح قرار دیا ہےاور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نےصحیح الترغیب (1078) میں اسےصحیح کہا ہے.

21 ـ صدقہ وخیرات اور اللہ کي راہ میں مال خرچ کرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{اے ایمان والو ہم نےجوتمہیں رزق دیا ہےاس میں سےخرچ کرتےرہو قبل اس کےایسا دن آجائے جس میں نہ تو کوئي تجارت ہوگي اور نہ ہي دوستي اور سفارش، اور کافر لوگ ہي ظالم ہیں} البقرۃ (254).

ابوھریرہ رضي اللہ تعالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےبھي حلال کمائي میں سے کھجور کےبرابر صدقہ کیا اوراللہ تعالي پاکیزہ ہي قبول کرتا ہے، اللہ تعالي اس کےصدقے کو دائیں ہاتھ سےقبول کرتا اوراس کي اس طرح پرورش کرتا ہےجس طرح تم میں سےکوئي ایک گھوڑے کےبچھڑے کي پرورش کرے حتي کہ وہ صدقہ پہاڑ کي مثل ہو جاتا ہے) صحیح بخاري حدیث نمبر (1410) صحیح مسلم (2/ 702).

حدیث میں وارد لفظ الفلو کا معني چھوٹا ساگھوڑا یعني بچہ مراد ہے.

اورعدي بن حاتم رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ميں نے رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتےہوئےسنا:

تم ميں ہركوئي اللہ تعالي سےبات چيت كرےگا اور درميان ميں كوئي ترجمان نہيں ہوگا، لھذا وہ اپني دائيں جانب ديكھےگا تواسےاپنےكيےہوئے اعمال ہي نظر آئيں گے، تووہ بائيں جانب ديكھےگاتواسےوہي نظرآئےگاجواس نےآگےبھيجاتھا، پھر وہ اپنےسامنےديكھےگاتوآگ كےعلاوہ كچھ دكھائي نہيں دےگا اس كےسامنےآگ ہوگي، لھذا آگ سےبچ جاؤ اگرچہ نصف كھجور كے ساتھ ہي .

صحيح بخاري حديث نمبر (7512) صحيح مسلم (2 / 703) .

22 ـ مساكين اور فقراء كےلباس اور دوسري ضروريات وغيرہ كي خريداري كےليے تاجر حضرات رابطہ اوران اشياء كورمضان ميں فقراء ومساكين ميں تقسيم كرنا:

فرمان باري تعالي ہے:

{نيكي وبھلائي كےكاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرو، اوربرائي اور گناہ وزيادتي ميں ايك دوسرے كا تعاون نہ كرو} المائدۃ (2)

ابوموسي رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(يقينا امين اور خازن وہ ہے جوحكم كےمطابق خوشي كےساتھ پورا دےجو اسےكہا گيا ہے، حتي كہ وہ اسے دے جس كا اسے صدقہ كرنےوالے نے كہا ہے) اسےابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابوداود (1476) ميں صحيح كہا ہے.

23 ـ ماه رمضان كےدرميان تقرير اور درس كےليےمضمون كي تياري (اگر انسان اس كي اہل ہے) تقرير خود كرے يا پھر كسي داعي كوتيار كر كےدے.

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

(جس نےبھي ہدايت كي طرف دعوت دي اسے اتنا ہي اجروثواب ملے گا جواس پرعمل كرنےوالے كوملتا ہے اور ان ميں سےكسي كا اجروثواب كم بھي نہيں ہوگا) صحيح مسلم حديث نمبر (2674) .

24 ـ رمضان كےآخر ميں فطرانہ ادا كرنا:

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے روزے دار پر لغو اور بےہودگي وغيره سےپاكي اور مسكينوں كےكھانےكےليے فطرانہ فرض كيا، لهذا جس نےنماز عيد سےقبل اس كي ادائيگي كي تويہ فطرانہ قبول ہےاورجس نےعيد كےبعد ادا كيا اس عام صدقات ميں سے ايك صدقہ ہوگا. اسے ابوداود نےروايت كيا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحيح ابن داود ميں (1420) صحيح قرار ديا ہے.

25 - مسلمانوں كےساتھ نماز عيد كي ادائيگي :

ابوسعيد خدري رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم عيد الفطر اورعيدالاضحي كےدن عيدگاہ جاتےتونماز سےابتدا كرتے. صحيح بخاري حديث نمبر (913) صحيح مسلم حديث نمبر (2050) اور مندرجہ بالا الفاظ مسلم كےہيں.

26 ـ اولاد کو روزے رکھنےكي عادت ڈالنا:

ربيع بنت معوذ رضي اللہ تعالي عنها بيان كرتی ہيں كہ ہم اپنےچھوٹےبچوں كو

روزہ رکھواتےاور ان کےلیے روئي کےکھلونےبناکررکھتےان میں سے جب کوئي بچہ کھانےکےلیے روتا توہم وہ کھلونا اسےدیتےیہاں تك کہ افطاري کا وقت ہوجاتا. صحیح بخاري حدیث نمبر (1960).

27 ـ رمضان کےبعد شوال کےچھ روزے رکھنا:

ابوایوب انصاري رضي اللہ تعاالي عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

(جس نےرمضان المبارك کےروزے رکھے اور اس کےبعد شوال کےچھ روزے رکھے گویا کہ اس نےسارا سال ہي روزے رکھے) صحیح مسلم (1164)

میرے پیارے بھائي:

اس ماہ مبارك کےتعلق سےیہ چند ایك خیروبھلائي کےکام تھےجوہم نے آپ کےسامنےرکھےہیں، لھذا آپ ان کاموں پر دھیان دیں اورخیروبھلائي کے کام کرنےکي حرص رکھیں کہیں یہ کام آپ سےرہ نہ جائیں، ہوسکتا ہےکہ آپ کي زندگي کا یہ آخري رمضان ہو، لھذا اسے موقع غنیمت جانتےہوئےاپنےلیے فرصت سمجھیں اور ایسےکام کرلیں جوآپ کو اللہ تعالي کےسامنےپیش ہوتے وقت اچھے اور بہتر لگیں فرمان باري تعالي ہے:

{اس دن ہر نفس اپني کي نیکیوں کواور اپني کي ہوئي برائیوں کو موجود پائےگا، اس کي یہ آرزو ہوگي کہ کاش اس کے اور برائیوں کےمابین بہت سي دوري ہوتي، اللہ تعالي تمہیں اپني ذات سےڈرا رہا ہے اور اللہ تعالي اپنےبندوں پر بڑا ہي مہربان ہے} آل عمران (30)

اللہ تعالي ہمیں اورآپ کو بھي ایسےکام کرنےکي توفیق عطا فرمائے جنہیں وہ

پسند کرتا اورجن سےوہ راضي ہوتا ہے، اور اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم اور ان کي آل اورصحابہ کرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے.